SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
February 11, 2020

SECP proposes amendments in laws to prevent misuse of corporate entities for money laundering

ISLAMABAD, February 11: In an attempt to improve the standards of transparency and to prevent misuse of corporate entities for money laundering, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has proposed certain amendments to the laws and regulations.

In this regard, the SECP has issued a set of notifications, soliciting public consultation on drafts of amendments to the Companies (Incorporation) Regulations, 2017, Companies (General Provisions and Forms) Regulations, 2018, Foreign Companies Regulations, 2018, and Limited Liability Partnership Regulations, 2018,. The proposed amendments collectively make disclosures regarding the ownership and control structure of the companies and limited liability partnerships more transparent.

These amendments, issued in line with the recommendations on transparency of legal persons issued by the Financial Action Task Force, will help in identifying the real owners of such entities. The amendments also propose to explicitly prohibit the issuance or transfer of equity and debt securities of a bearer nature as well as to increase the period for retention of records of dissolved companies. The amendments will address the deficiencies highlighted in the country's mutual evaluation report published by the Asia Pacific Group on Money Laundering in October 2019.

With the effect of propose amendments, Companies and LLPs would have to provide additional information to SECP, if the ownership and control structure of such entities is obscured through a chain of multiple entities, whether registered in Pakistan or abroad. The draft Regulations define an ultimate beneficial owner as a person who exercises ownership or control rights over a company or LLP indirectly through multiple layers of corporate entities or other legal persons or any other arrangements. Amendments suggested specifying a threshold of a minimum of 25 percent of ownership or control rights of the ultimate beneficial owner in the reporting entity, which would be owned through multiple layers of intermediate corporate entities.

In order to give effect to the proposed amendments, the Commission has also publicized the substantive provisions being added to the enabling laws, i.e. the Companies Act, 2017 and the Limited Liability Partnership Act, 2017. The proposed amendments are placed on SECP's website for public consultation. Any queries on the subject can be made or feedback provided at aml.dept@secp.gov.pk.

ایس ای سی پی نے کمپنیوں کی حقیقی ملکیت کی نشاندہی اور منی لانڈرنگ کی روک تھام کے لئے متعلقہ ریگولیشنز میں ترامیم تجویز کر دیں

اسلام آباد(فروری ۱۱): سکیورٹیزاینڈایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے کارپوریٹ اداروں (کمپنیوں) کی حقیقی ملکیت اور سٹرکچر کنٹرول میں شفافیت کو بہتر بنانے کے لئے متعلقہ قوانین اور ریگولیشنز میں ضروری ترامیم تجویز کردی ہیں۔ کمپنیز ایکٹ، لمیٹڈ لائیبیلٹی ایکٹ اور دیگر ریگولیشنز میں ترامیم کا مقصد کمپنیوں کے ذریعے منی لانڈرنگ اور ٹیرر فنانسنگ کے غلط استعمال کو روکنا ہے۔

جن ریگولیشنز میں ترامیم تجویز کی گئیں ہیں ان میں لمیٹڈ لائیبلیٹی پارٹنرشپ ضوابط 2018، کمپنیز (انکارپوریشن) ضوابط 2017، کمپنیز (جنرل پروویژنز اینڈ فارمز) ضوابط 2018 اور فارن کمپنیز ضوابط 2018 شامل ہیں۔ مجوزہ ترامیم کے مسودے عوامی مشاورت کے لئے ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر مہیا کردئے گئے ہیں۔

ایس ای سی پی کی تجویز کردہ ترمیم فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کی جانب سے قانونی افراد (لیگل پرسن) کی نشاندہی میں شفافیت سے متعلق سفارشات کے مطابق ہیں اور کمپنیوں کے کے حقیقی مالکان کی شناخت میں معاون ہوں گی۔ان ترامیم کے ذریعے بیئرر ایکویٹی اور ڈیٹ سکیورٹیز کے اجراء یا منتقلی پر پابندی عائد کی جارہی ہے۔اس کے علاوہ تحلیل ہوجانے والی کمپنیوں کے ریکارڈ کو محفوظ رکھنے کی مدت میں بھی اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ان ترامیم کے ذریعے ایشیاءپیسیفک گروپ کی جانب سے گزشتہ سال اکتوبر میں پاکستان میں منی لانڈرنگ کے حوالے سے رپورٹ تشخیصی کی گئی خامیوں کو دور کیا جارہا ہے۔

مجوزہ ترامیم کے مؤثر ہونے پر، ایسے کاروباری اداروں جن کی ملکیت اور کنٹرول سٹرکچر متعدد درجوں یعنی زنجیر کی طرح مبہم طریقے سے تشکی دی گئی ہو گئی، ان کمپنیوں اور ایل ایل پیز کو ایس ای سی پی کو اضافی معلومات فراہم کرنا ہو گی، چاہے ان کی حقیقی ملکیت پاکستان یا بیرون ملک میں ہی کیوں نہ رجسٹرڈ ہو۔ ترامیم کے ذریعے کسی بھی کاروباری ادارے کی اصل حقیقی ملکیت کی تشریح ایسے طبعی فرد کے طور پر کی گئی ہے جو کہ کسی کمپنی یا دیگر قانونی افراد یا کسی دیگر انتظامات کی متعدد پرتوں کے ذریعے بالواسطہ طور پر کسی کمپنی یا ایل ایل پی پر ملکیت یا کنٹرول کے حقوق کو استعمال کرتا ہے۔ان ترامیم کے ذریعے کمپنیوں اور دیگر رپورٹنگ کرنے والے اداروں کے لئے حتمی فائدہ اٹھانے والے مالک کی ملکیت یا حقوق کی کم سے کم حصہ 25 فیصد رکھنے کی تجویز دی گئی ہے، جو کہ انٹرمیڈیٹریز کے ذریعے قائم کی جاسکتی ہے۔

ایس ای سی پی نے کمپنیز ایکٹ 2017 اور محدود ذمہ داری پارٹنرشپ ایکٹ 2017 کے تحت مجوزہ ترامیم کو قابل عمل بنانے کے لئے کئی ایک دفعات میں بھی ترامیم کی تجویز دیں ہیں۔ مجوزہ قوانین اور ریگولیشنز میں ترامیم کے مسودے کو عوامی آراء کے لئے ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر جاری کردیا گیا ہے۔ کسی بھی معلومات کے حصول کے لئے ای میل ایڈریس aml.dept@secp.gov.pk پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔